

## پُڪاري نرينبِ مُضطرِ ميرے حسينِ اوُ

پُڪاري نرينبِ مُضطرِ ميرے حسينِ اوُ  
کہانہ ہو ميرے برادرِ ميرے حسينِ اوُ

نر دوپہر میں کہیں ائی ہے قضاءِ اسی  
نر ائی شام کوئی شام کربلا جیسی

لُنا نر ایسا بھرا گھر میرے حسينِ اوُ

بکھر گئے سرِ میدانِ قرآن کے پارہ  
بہن کے سامنے بھائی جو تم گئے مارے

اب ائے صبر تو کیونہ کر میرے حسينِ اوُ

میں جانتی ہونہ گٹھن ہے میرا سفر بھائی  
وہ شام کوفہ کی گلیاں ہے رہ گڈر بھائی

نر ہوگا مقنع نر چادر میرے حسينِ اوُ

پرائے دیس میں زینب تو ہو گئی تنہا  
نر سر پہ بھائی کا سایا نر ساتھ بچوں کا

کہاں گئے میرے دلبر میرے حسین 'اؤ

یہیں اُمید کر خیمے میں پانی پھنچا دونر  
بچالونر مشک اگر بانرونر دونو کٹوا دونر

نر دیکھا ایسا دلور میرے حسین 'اؤ

جوان بیٹا پکارے ضعیف بابا کو  
لگی ہے سینے میں برچھی اے بابا جانر 'اؤ

ہے دم کا مہمانر یر اکبر میرے حسین 'اؤ

اُٹھا کے ہاتھو پے شبیر نے دکھایا ہے  
طلب پہ اب کے بدلے میں تیرکھایا ہے

نر ایا لوٹ کے اصغر میرے حسین 'اؤ

گذرتا ہے غم شبیر میں ہی ہر اک دن  
ہو غم کی رات یا کوئی خوشی کا ائے دن

برہان دین کے لب پر میرے حسین 'اؤ

نہیں ہے کوئی دعاء اور اس دعاء کے بعد  
برہان دین رہے شاد اور سدا آباد

ہمیشہ شہ کی مدد پر میرے حسین او

